روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
الفضل
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 25 ستمبر 2007ء 12 رمضان 1428 ہجری 25 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 219

اگر تمہیں معلوم ہوتا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)

روزے کے بارے میں قرآنی احکامات۔ اہمیت' عظمت اور فدیہ ادا کرنے کی تفصیلات کا دلکش تذکرہ

اس ماہ میں روزے رکھنے کے ساتھ اخلاقی قدروں کو بھی بلند کرنے والے بنیں

ہر احمدی کو روزہ کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے روزہ رکھنا چاہئے اور بہانہ جوئی سے ہمیشہ بچنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 ستمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں روزہ کی اہمیت اور عظمت بتاتے ہوئے روزہ کے بارے میں قرآنی احکامات اور ان کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات نمبر 186,185 تلاوت کیں اور فرمایا کہ ماہ رمضان کے یہ گنتی کے دن جو تمہاری تربیت کیلئے تمہیں مجاہد بنانے کیلئے رکھے گئے ہیں، تمہارے لئے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تا کہ تم اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اگر عارضی طور پر بعض مجبوریوں یعنی ہنگامی سفر یا عارضی بیماری کی وجہ سے تم روزہ نہیں رکھ سکتے تو فرمایا پھر دوسرے دنوں میں یہ تعداد پوری کرو۔ کسی کو یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ اس رعایت کی وجہ سے روزے معاف ہوگئے ہیں، بلکہ اگر ایمان میں ترقی اور خدا تعالیٰ کی رضا چاہتے ہو تو جب صحت ہو جائے یا سفر کی وجہ سے جو روزے چھوڑے گئے ہیں انہیں رمضان کے بعد پورا کرنا ضروری ہے اور یہی ایک متقی کی نشانی ہے۔ پس روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے ان دنوں میں ہمیں موقع عطا فرمایا ہے اس لئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان کیلئے فدیہ ادا کرنا ہے اور وہ ایک مسکین کو روزہ رکھوائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو کبھی امید نہیں کہ پھر انہیں روزہ رکھنے کا موقع مل سکے گا مثلاً ایک نہایت بوڑھا ضعیف انسان ہے یا ایک کمزور حاملہ عورت، ایسے اشخاص کے واسطے جائز ہو سکتا ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں اور فدیہ دیں۔ اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دے کر روزہ رکھنے سے معذور سمجھا جا سکے۔ فرمایا کہ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اسی طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں، ان کو ہی ہدایت دی جائے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ پس ہر احمدی کو روزہ کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے روزہ رکھنا چاہئے اور بہانہ جوئی سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں اور جس کے بارے میں قرآن اتارا گیا۔ پس یہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا۔ قرآن کریم کا اس مہینہ میں نزول اس طرف توجہ دلاتا ہے کہ شکرانے کے طور پر اس خدا کی عبادت کی طرف توجہ دو اور عبادات میں نکھار پیدا کرنے اور تزکیہ نفس کیلئے ایک عبادت جو خدا نے ہمیں بتائی وہ رمضان کے روزے رکھنا ہے۔ جب ہم رمضان کے روزوں کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق پورا کرنے والے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق ہمیں اور زیادہ نیکیوں کی توفیق دے گا اور ہمیں روزوں کی وہ جزا دے گا جس کی کوئی حد نہیں ہے۔ پس اس ماہ میں عبادت کے معیار کو بلند کرنے اور روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ اخلاقی قدروں کو بھی بلند کرنے والے بنو تا کہ نفس کے شر سے دور ہوتے چلے جاؤ اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے رہو۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ شھر رمضان الذی...... سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کیلئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ اس مہینے میں ایسی نماز ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس سے حقیقت میں تزکیہ نفس ہو۔ انزل فیہ القرآن میں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ہر سال رمضان میں جتنا بھی نازل شدہ قرآن ہوتا، اس کا دور جبرائیلؑ آنحضرتؐ کے ساتھ آ کر کرتے تھے اور آنحضرتؐ کی زندگی کے آخری رمضان میں دو مرتبہ قرآن کریم کا دور مکمل کیا گیا تو یہ قرآن کریم کے رمضان کے مہینے میں نازل ہونے کی ایک خاص برکت ہے پس اس مہینے میں ہمیں قرآن کریم کی تلاوت، ترجمہ اور اس کے مطالب پر غور بھی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ رمضان سے فیض پانے کیلئے ضروری ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے احکام کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی پوری کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان کی تمام برکات سے فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترم چوہدری عبدالغنی صاحب وفات پاگئے

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے بڑے بھائی محترم چوہدری عبدالغنی صاحب سابق نائب امیر ضلع کراچی بقضائے الٰہی 22 ستمبر 2007ء کو کراچی میں بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الذکر عزیز آباد کراچی میں مکرم نسیم احمد تبسم صاحب مربی ضلع کراچی نے پڑھائی۔ آپ موصی تھے آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا 23 ستمبر کو بعد نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی نیز بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔

آپ کے والد محترم بابو محمد بخش صاحب مرحوم دارالنصر وسطی ربوہ نے 1929ء میں احمدیت قبول کی اور 1932ء میں ان کی فیملی ہجرت کر کے قادیان آ گئی اور محلہ دارالفضل میں رہائش اختیار کی۔ آپ نے میٹرک تک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم حاصل کی۔ 1942ء میں انڈین نیوی میں بھرتی ہوئے اور پاکستان بننے کے بعد پاکستان نیوی سے منسلک ہو گئے۔ نیوی سے ریٹائر ہونے کے بعد آپ نے مزید تعلیم حاصل کی اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور بعدہ رائس ایکسپورٹ کارپوریشن سے وابستہ ہو گئے اور وہیں سے بطور فنانس ایگزیکٹو ریٹائر ہوئے۔

آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند، ملنسار، مہمان نواز اور خلافت سے والہانہ محبت رکھنے والے تھے۔ جماعت کی خدمت کا جذبہ آپ کی زندگی میں بہت نمایاں نظر آتا ہے۔ 20 سال سے بھی زائد عرصہ تک دستگیر کالونی کراچی کے صدر رہے۔ امیر صاحب ضلع کراچی کی مجلس عاملہ میں بطور آڈیٹر خدمات بجالاتے رہے۔ آپ کو ایک لمبا عرصہ نائب امیر ضلع کراچی کے طور پر بھی خدمات کا موقع ملتا رہا۔ مجلس مشاورت پر بھی کئی دفعہ بطور نمائندہ شرکت کی۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حضرت مولوی عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود، دو بیٹے مکرم خاور لطیف صاحب کراچی، مکرم خالد محمود بابر صاحب جرمنی اور ایک بیٹی محترمہ امۃ القدوس ندرت صاحبہ اہلیہ مکرم عامر احمد پاشا صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اپنے قرب میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مشعل راہ

روزہ کی جزا خود خدا تعالیٰ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اعمال کی تو مختلف جزائیں ہیں۔ مگر روزے کی جزا خود خدا تعالیٰ ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ ان دنوں خدا تعالیٰ کی مشابہت انسان اختیار کرتا ہے۔ غرور اور تکبر سے نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ ہی کے حکم سے برابری کے دعویٰ سے نہیں بلکہ اطاعت اور فرمانبرداری کے رو سے انسان اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بناتا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جب تک انسان میں خدا کی صفات جلوہ گر نہ ہو جائیں وہ نجات نہیں پا سکتا۔ کیونکہ بغیر عرفان الٰہی کے کوئی نجات نہیں۔ اور جس ہستی کا ظاہری آنکھوں سے مشاہدہ نہیں ہو سکتا۔ اس کے مشاہدہ کا ایک ہی طریق ہے کہ اندرونی طور پر اس کا مشاہدہ کریں۔ دیکھو وہ چیزیں جن کو دنیا میں انسان اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتا۔ ان کو اپنے اندر جذب کر کے محسوس کرتا ہے۔ ہم ہوا اور گیس کو نہیں دیکھ سکتے۔ مگر جب وہ ہمارے جسم میں داخل ہوتی ہیں تو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح بجلی کو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ بلکہ اس کے اثر سے محسوس کرتے ہیں۔ پس ہم خدا تعالیٰ کو جسمانی طور پر نہیں دیکھ سکتے اس لئے اس کی طاقت کو جذب کر کے اس کا عرفان حاصل کر سکتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی خدائی اور الوہیت اسی طرح انسان کے اندر داخل ہوتی ہے۔ جس طرح بجلی۔ جس انسان میں بجلی داخل ہو جائے وہ بجلی نہیں بن جاتا مگر بجلی والا ضرور بن جاتا ہے۔ اسی طرح انسان خدا نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدائی صفات کا مظہر ہو کر خدا والا ضرور ہو جاتا ہے۔ یہ تو ناممکن ہے کہ کوئی چیز جو چیز کہلانے کی مستحق ہے۔ اپنے آپ کو ایسا فنا کر دے کہ وہ بالکل نہ رہے۔ کیونکہ جو کچھ مٹتا اور فنا ہوتا ہے۔ وہ آثار اور نشان ہوتے ہیں۔ نہ کہ اصل چیز۔ ہم گوشت اور سبزی کھاتے ہیں۔ بظاہر وہ مٹ جاتے ہیں مگر اصل میں نہیں مٹتے۔ جو کچھ مٹتا ہے وہ ان کی ظاہری شکل و صورت ہوتی ہے۔ پس جب ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی مٹ نہیں سکتی۔ اور ایک جنس غیر جنس کا وجود نہیں بن سکتی۔ تو کیونکر ممکن ہے کہ انسان مٹ کر خدا بن جائے۔ یا خدا مٹ کر انسان بن جائے۔ یہ جہالت اور نادانی کی باتیں ہیں۔ مگر اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے صفات میں تغیر کر لیتا اور تنزل کر کے ان صفات کو اس طرح انسان میں ظاہر کرتا ہے کہ انسان سمجھ سکے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ سمیع ہے اور انسان کو خدا کی طاقت سماعت حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں بھی شبہ نہیں کہ انسان میں سمیع ہونے کی جو طاقت ہے۔ وہ اس نے خدا ہی کی طاقت سے حاصل کی ہے۔ اسی طرح ہر طاقت جو انسان کو حاصل ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت اور طاقت سے حاصل کردہ ہے۔ بتاؤ انسان میں سننے اور دیکھنے کی طاقت کہاں سے آئی۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی آئی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ بصیر نہ ہوتا۔ تو انسان بھی بصیر نہ بن سکتا۔ اگر خدا تعالیٰ سمیع نہ ہوتا تو انسان بھی سمیع نہ بن سکتا۔ پس وہ منبع ہے تمام طاقتوں اور قوتوں کا اور اس منبع سے اسی صورت میں طاقتیں حاصل ہو سکتی ہیں کہ خدا اور بندہ کے درمیان جو روکیں ہیں وہ دور ہو جائیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے بندہ کو ارادہ اور اختیار دیا ہے کہ وہ جس طرح چاہے کوئی کام کرے۔ اس لئے جب تک بندہ اپنا ارادہ چلاتا ہے۔ اس وقت تک خدا تعالیٰ کی طاقتیں اس میں آنے سے رکی رہتی ہیں۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 116)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چندہ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1934ء میں تحریک جدید جاری فرمائی تو آپ نے جماعت کے سامنے اس کے اغراض و مقاصد یوں بیان فرمائے کہ:۔

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کیلئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔''

(مطالبات صفحہ 5)

اس ارشاد میں اولاً مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس لئے جماعتوں کی آگاہی کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں اس مالی قربانی کی حیثیت اور صحیح معیار پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ تحریک جدید کے چندے کی حیثیت اگرچہ طوعی ہے لیکن اس میں عدم شمولیت اپنے اندر بڑا انذاری پہلو رکھتی ہے اس ضمن میں حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل دو ارشادات ہماری راہنمائی کیلئے کافی ہوں گے۔ فرمایا:۔

1۔ ''گو اس تحریک میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص اس میں شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔''

(مطالبات صفحہ 9)

2۔ ''میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندے کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔''

(مطالبات صفحہ 9)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق سعید بخشے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

درخواست دعا

❁ محترم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضاء ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ مسرت جہاں صاحبہ اہلیہ محترم محمد اختر صاحب آسٹریلیا کو بارہ دن پہلے برین ہیمبرج کا اٹیک ہوا تھا۔ دماغ کے متاثرہ حصے کا آپریشن بھی ہو گیا ہے۔ تاہم حالت تشویشناک ہے۔ آسٹریلیا کے ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ توصیف نگہت صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر میر مبشر احمد صاحب گجرات تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم زاہد محمود صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ اور بہو مکرمہ لبنیٰ زاہد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 16 ستمبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دانیال محمود نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم منصور احمد مبشر صاحب دارالعلوم غربی خلیل کا نواسہ ہے۔ نومولود والد کی طرف سے مکرم پیر شریف احمد صاحب اور والدہ کی طرف سے مکرم چوہدری مظفر الدین بنگالی صاحب نیز والد والدہ دونوں کی طرف سے حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ محترم ذوالقرنین صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بڑی ہمشیرہ کچھ عرصہ سے شدید بیمار ہیں اور اس وقت شوکت خانم ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور کومہ کی حالت میں ہیں اور کیفیت انتہائی تشویشناک ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ غیر معمولی طور پر معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو جو کسی بھی حیثیت سے جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل ہوا اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے

تمام ناظمین، منتظمین اور معاونین نے بڑی محنت سے بہت اچھا کام کیا ہے۔ چھوٹی بچیاں، عورتیں، مرد سب نے بے نفس ہو کر خدمات سرانجام دی ہیں۔ جلسہ پر شامل ہونے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ ان کے شکر گزار بنیں اور ان کے لئے دعا کریں

کارکنان بھی اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق بخشی

موسم کی خرابی کی وجہ سے بعض پیش آمدہ مشکلات پر احباب کے صبر و تحمل اور وسعت حوصلہ کا ذکر اور انتظامیہ کو آئندہ گہرائی میں جا کر انتظامات کا جائزہ لے کر بہتر پلاننگ کرنے کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات۔ دوسرے ممالک کی جلسہ کی انتظامیہ بھی ان تجربات سے فائدہ اٹھائے

جلسہ کے متعلق غیر از جماعت مہمانوں کے نیک تاثرات کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (فرمودہ مورخہ 3/اگست 2007ء (3/ظہور 1386 ہجری شمسی)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر اور احسان ہے کہ گزشتہ اتوار UK کا اکتالیسواں جلسہ سالانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اختتام کو پہنچا تھا۔ یہ جلسہ سالانہ نمائندگی کے لحاظ سے اب عالمگیر جلسہ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے اور جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبہ میں کہا تھا کہ جب تک خلیفۂ وقت کی یہاں موجودگی رہے گی اس کی بین الاقوامی حیثیت رہے گی اور اس لحاظ سے جماعت UK کی ذمہ داریاں بھی جلسہ پر زیادہ بڑھ گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر فرد مرد، عورت، بچہ جوان اس ذمہ داری کو خوب سمجھتا اور نبھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کارکنان کو جزا دے جو کسی بھی طرح ان مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے تھے اور اب تک یہ خدمت بجا لا رہے ہیں۔

اس دفعہ جیسا کہ تمام شاملین جلسہ نے دیکھا کہ جلسہ سے کئی ہفتے پہلے بھی اور جلسہ کے دوران بھی غیر معمولی بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ بلکہ اس موسم کے ناموافق حالات کو دنیا میں ہر احمدی نے جو بھی اس جلسہ کے پروگرام کو سن رہا تھا ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دیکھا۔ جہاں اس جلسے میں موسم کی وجہ سے جلسے کے انتظامات کو چلانے میں بعض دقتیں پیش آئیں وہاں وہ لوگ جو جلسہ میں شامل ہوئے انہیں بعض مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا خاص طور پر کاروں کی پارکنگ کا نظام درہم برہم ہونے کی وجہ سے بہت دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔

لیکن اس کے باوجود اکثریت نے بلکہ چند ایک کے سوا تمام شاملین نے انتظامیہ سے کوئی شکوہ یا شکایت نہیں کی اور تمام مہمانوں نے عموماً حوصلہ ہی دکھایا، تاہم بعض شامل ہونے والوں کی طرف سے بے صبری کے مظاہرے میرے علم میں آئے ہیں جن سے انہوں نے بعض نو مبائعین اور غیروں پر اچھا اثر نہیں چھوڑا۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم ایک ایسی جماعت ہیں جس کی مثال ایک سفید چادر سے دی جا سکتی ہے اور اس سفید چادر پر ایک ہلکا سا نشان یا قطرہ بھی اگر کسی دوسرے رنگ کا ہو گا تو وہ بہت نمایاں ہو کر سامنے آئے گا اور آتا ہے۔ اس لئے اپنے اعلیٰ نمونے دکھانے کی طرف ایک احمدی کو بہت زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ ایک احمدی کا صبر اور وسعت حوصلہ ایک خصوصی امتیاز ہے اور ہونا چاہئے اس کو ہمیشہ یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ میری حیثیت ایک احمدی کی حیثیت ہے۔ اگر کوئی کہیں چند بے صبرے مسئلہ پیدا کرنے کی کوشش کریں اور ڈیوٹی والا کوئی وہاں موجود نہ ہو تو اس موقع پر باقی احمدیوں کو ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ جس مقصد کے لئے تم یہاں آئے ہو وہ تو اس رویہ کی اجازت نہیں دیتا۔ بہرحال اگر یہ صحیح ہے کہ بعض بے صبری کے مظاہرے ہوئے تو ایسے اظہار کرنے والوں کو بہت استغفار کرنا چاہئے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا عموماً لوگ حقیقت کو سمجھتے رہے اور انتظامیہ سے متعلق زیادہ شکوے شکایت پیدا نہیں ہوئے اور انہوں نے انتظامیہ سے تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب بلند حوصلگی کا مظاہرہ کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو جزا دے۔ مجھے پتہ ہے کہ بعض جگہ بڑی تکلیفیں برداشت کرنی پڑیں۔ بہرحال اس موسم نے ایک بہت بڑا فائدہ انتظامیہ کو یہ پہنچایا کہ بعض حالات میں یا ایسی موسمی شدت کی صورتحال میں جو مسائل پیدا ہو سکتے تھے ان کی طرف انتظامیہ کو توجہ دلا دی کیونکہ اسلام آباد میں پہلے جلسے ہوتے تھے، وہاں جلسے ہونے کی وجہ سے سوائے ابتدائی چند ایک جلسوں کے جن میں کچھ نہ کچھ دقت پیدا ہوئی عموماً بڑے آرام سے جلسے ہو جایا کرتے تھے۔ موسم میں بھی اتنی شدت نہیں ہوتی تھی دوسرے ایک لمبا عرصہ کاروں اور لوگوں کے چلنے کی وجہ سے وہاں کی زمین بھی کافی حد تک بیٹھ گئی تھی، نرم نہیں تھی اور پکی سڑکیں بھی قریب تھیں۔ ہمسائیوں سے پارکنگ کے لئے اچھی اور پکی جگہ مل جاتی تھی۔ پھر رشمور میں 2005ء میں جلسہ ہوا تو وہاں بھی کیونکہ حکومت کے محکمہ کی جگہ تھی اور بڑے فنکشنز کرنے کے لئے ہی انہوں نے وہ جگہ بنائی ہوتی تھی بلکہ بنائی ہوئی ہے۔ پھر بارش بھی صرف ان دنوں میں ہوئی لیکن جلسے کے دنوں میں نہیں ہوئی۔ اس سال کی طرح کئی ہفتے سے لگاتار بارشیں نہیں ہو رہی تھیں۔ تو ان باتوں نے انتظامیہ کو لگتا ہے یہ احساس ہی کبھی نہیں ہونے دیا کہ اگر موسم کے خراب ترین حالات ہو جائیں تو کیا کرنا ہے اور کیا کرنا چاہئے۔ بہرحال اس سال کا یہ تجربہ کروا کر اللہ تعالیٰ نے بہت سے انتظامی امور کی طرف انتظامیہ کو بھی توجہ دلا دی ہے۔ اس سال جو افسران انتظامیہ کے تھے، بشمول امیر صاحب جس طرح تین چار دن جلسے کے دنوں میں ان لوگوں کے رنگ اڑے رہے ہیں وہ واقعی ان کے لئے بھی بڑی پریشانی تھی۔ مجھے امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ یہ بہتر پلاننگ کریں گے۔ بہرحال اللہ کی طرف سے جو بھی امتحان ہوتا ہے وہ کام میں بہتری کی راہیں کھولتا ہے اور جو جو کمزوریاں ہمارے سامنے آتی ہیں ان کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اصلاح ہوتی ہے اور مجھے امید ہے

کہ انشاءاللہ تعالیٰ اب بھی اصلاح ہوگی اور نہ صرف ان امور کی اصلاح ہوگی بلکہ مزید گہرائی میں جا کر غور کرنے سے بعض ایسے امور کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی جن کے پیدا ہونے کے بہت دُور کے امکانات ہیں۔

بہر حال اکثر لوگوں کی یہ بات صحیح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے 2008ء کے جلسے کے انتظامات ہر لحاظ سے بہترین کرنے کی طرف اس سال توجہ دلا دی ہے۔ تو آئندہ سال لوگوں کی حاضری بھی شاید جو یہاں سب سے زیادہ حاضری کبھی ہوتی ہے اس سے شاید چار پانچ ہزار زیادہ ہی ہو۔ بعض کا خیال ہے اگر برٹش ایمبیسی نے ویزے دینے میں کھلے دل کا مظاہرہ کیا تو شاید اس سے بھی زیادہ حاضری ہو جائے۔ جو عموماً حاضری ہوتی ہے اس سے 8-10 ہزار زیادہ ہو جائے۔ تو بہر حال جتنی بھی حاضری ہو UK کی جماعت مہمانوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سنبھال سکتی ہے۔ لیکن بعض کمزوریوں کے ظاہر ہونے سے مجھے امید ہے کہ اب سب کام کرنے والوں پر اتنا اثر ہوگا کہ زیادہ بہتر طور پر سنبھال سکیں گے اور انتظامات کا معیار بھی پہلے سے اچھا ہوگا۔

اس سال موسم کی حالت کو دیکھتے ہوئے اور حدیقۃ المہدی میں بارشوں کی وجہ سے زمین کی حالت کے مدنظر کاروں اور ویگنوں کی پارکنگ کے لئے متبادل انتظام کا فیصلہ کیا گیا تھا اور ایک ادارے کی پارکنگ بھی حاصل کی گئی تھی جو حدیقۃ المہدی سے دو تین میل کے فاصلے پر ہے۔ لیکن ایک غلطی ہوئی کہ یہ فیصلہ ہوا کہ کاروں میں آنے والے اپنی سواریاں حدیقۃ المہدی میں اتارتے جائیں اور پھر پارکنگ کی جگہ ڈرائیورز کاریں لے جائیں اور ڈرائیورز کو پھر وہاں سے بسوں کے ذریعہ لایا جائے۔ تو اس وجہ سے سواریاں اتارتے ہوئے اتنا وقت لگ جاتا تھا کہ لمبی قطار اس علاقے کی سرکاری سڑک پر بھی لگنی شروع ہوگئی اور اس سے پولیس والے گھبرا گئے کہ علاقے کی سڑکیں بلاک ہونی شروع ہوگئی ہیں، حالانکہ یہاں فٹ بال کے میچ ہوتے ہیں اور دوسرے فنکشنز ہوتے ہیں تو سڑکیں بلاک ہو جاتی ہیں لیکن یہاں چونکہ (۔) کا سوال تھا اس لئے انہوں نے کچھ زیادہ ہی گھبراہٹ دکھائی۔ قریب کے جو چھوٹے دو قصبے تھے ان کے گھروں کے سامنے بھی کاروں کی لائنیں لگنی شروع ہوگئیں اور عارضی طور پر ذرا زیادہ کاریں کھڑی ہوئیں تو گھر والوں میں بھی بے چینی پیدا ہوئی۔ بہر حال یہ طریق اتنا کامیاب نہ ہوا اور پھر رات کو واپسی کے وقت بھی کاروں کی سواریوں کو واپس پارکنگ تک بسوں کے ذریعہ سے لے جایا گیا تو پھر کچھ تھوڑی دیر کے لئے بدمزگی ہوئی۔ بہر حال عمومی طور پر لوگ آرام سے سوار ہوئے۔ چند ایک ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مسائل کھڑے کرنے والے ہوتے ہیں، چاہے تھوڑی دیر کے لئے ہو کچھ بدمزگی ہو جاتی ہے اور اس بدمزگی کی وجہ سے جانے والے مسافر عورتیں، بچے، مرد بھی کچھ گھبرا گئے اور انتظامیہ بھی تھوڑی سی گھبرا گئی۔ اس لئے وہ وقتی معمولی پریشانی بہت زیادہ نظر آنے لگی اور ہر ایک نے اپنی اپنی ایک کہانی بنالی۔ دن کے وقت پولیس کے رویہ سے بھی کچھ پریشانی تھی۔

تو بہر حال انتظامیہ کو میرے خیال میں اب پتہ لگ گیا ہے کہ اتنی قریب پارکنگ شاید مناسب نہیں یا پھر گاڑیاں سیدھی پارکنگ میں جائیں۔ جہاں انتظار گاہ ہوتی، کوئی شیڈ ہوتا، چائے وغیرہ کا انتظام ہوتا، غسل خانے کا انتظام ہوتا، عورتوں بچوں نے جانا ہوتا ہے اور وہاں سے پھر بسوں کے ذریعہ سے تمام لوگ جلسہ گاہ لائے جاتے۔ بہر حال یہ تجربہ اتنا کامیاب نہیں ہوا اور پھر کیونکہ فوری طور پر ہنگامی نوعیت کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس لئے معاونین اور منتظمین کی بھی اس پارکنگ کی جگہ پر کمی رہی۔ یہ جگہ ایم او ڈی (MOD) کی جگہ کہلاتی ہے جو بہتر ثابت نہیں ہوئی۔ پھر اگلے دن وہاں سے پارکنگ چھوڑنی پڑی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کہ گھروں کے سامنے کاریں زیادہ عرصہ کھڑی ہونے کی وجہ سے بعض لوگوں نے ان میں سے سڑکوں پر ہی پارکنگ کر لی اور پھر مسافروں کو لاتے لے جاتے وقت تھوڑی سی بدمزگی بھی ہوئی جو جلد بازوں کی وجہ سے ہوئی اس لئے ڈسپلن بھی خراب ہوا راستے بھی رکے۔

ہمیشہ ہر ایک کو سوچنا چاہئے کہ ایک احمدی کے ساتھ احمدیت کے نام کا جو اعزاز لگا ہوا ہے اس کے بعد فرد جماعت کی حیثیت کوئی ذاتی نہیں ہے اور خاص طور پر جماعتی فنکشنز میں۔ بلکہ کسی بھی احمدی کی کسی بھی حرکت کا اثر جماعت پر ہوتا ہے، کوئی بھی حرکت اگر ہو تو کوئی یہ نہیں کہتا کہ فلاں شخص نے یہ حرکت کی بلکہ غیروں کی اگر نظر ہو تو یہ کہا جاتا ہے کہ احمدی نے یوں کیا، یا جماعت کے افراد نے یوں کیا۔ اس لئے اس بات کا ہر احمدی کو ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے اور جیسا کہ دوسرے دن کے تجربہ سے پتہ چلا کہ شروع میں ہی پارکنگ کا انتظام اسلام آباد میں اور لندن والوں کے لئے بیت الفتوح اور (۔) فضل کے قریب جو لوگ رہتے ہیں، بیت الفتوح میں ہونا چاہئے تھا۔ اسی طرح بعض اور جگہیں بھی مقرر کی جاسکتی تھیں جہاں سے زیادہ تعداد میں بسیں چلائی جاسکیں۔ اسی طرح حدیقۃ المہدی میں ابھی سے اگلے سال کی پلاننگ ہونی چاہئے۔ اس سال بھی کچھ کاروں کی پارکنگ حدیقۃ المہدی میں کی گئی لیکن کیچڑ کی وجہ سے بہت سی کاروں کو بہت مشکل سے نکالا گیا۔ اگر پلاننگ ہو تو اسلام آباد اور لندن سے بسوں کے ذریعہ سے لانے سے پھر چند ہزار، دو تین ہزار کاروں کا حدیقۃ المہدی میں بھی انتظام ہو سکتا ہے۔ ایسے لوگ جو روزانہ واپس آنے والے نہ ہوں ان کی کاریں وہیں کھڑی رہ سکتی ہیں، کیونکہ بعض وہاں رہائش رکھتے ہیں۔ اسلام آباد میں جو رہائش رکھتے ہیں ان کی کاریں اسلام آباد میں کھڑی رہیں تو بسوں میں آنے سے ایک تو علاقے کے لوگ پریشان نہیں ہوں گے، چھوٹی سڑکیں ہیں وہ بھی بلاک نہیں ہوں گی، پولیس لوگوں کو پریشان نہیں کرے گی، جو کھانا اور دوسرا سامان لانے والی گاڑیاں ہیں ان کا راستہ بھی نہیں رکے گا۔ جو بسیں اسلام آباد سے چلیں گی وہ بھی آسانی سے اور تیزی سے حدیقۃ المہدی پہنچ سکتی ہیں تو ہر لحاظ سے لوگ پریشانی سے بچیں گے۔ ابھی تک حدیقۃ المہدی کی جگہ پر ہم بعض کام نہیں کر سکتے۔ کھانے اور پکانے کا انتظام وہ اسلام آباد میں ہے اور کھانا پک کر اسلام آباد سے آتا ہے۔ وہاں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کے لئے بھی۔

اگلے سال انشاءاللہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہے جیسا کہ مَیں نے کہا اس لئے انتظامیہ کو بھی اور افراد جماعت کو بھی اس لحاظ سے اپنے آپ کو تیار کر لینا چاہئے تاکہ حتی الوسع بہترین انتظام کے تحت جلسے کی تمام کارروائی ہو سکے۔ جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبے میں افریقہ کے جلسوں اور پاکستان کے جلسوں اور قادیان کے جلسوں کی مثال دی تھی کہ کس طرح لوگوں نے صبر کا مظاہرہ کیا اور کرتے ہیں۔ تو اس جلسے میں یہ نظارہ یہاں کے ممبران جماعت اور دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے افراد نے بھی دکھا دیا۔ عورتیں بچے بسوں کے انتظار میں کئی کئی گھنٹے بارش میں بھیگتے رہے اور بڑے آرام سے کھڑے رہے۔ معمولی سا کہیں واقعہ پیش آیا ہوگا لیکن عمومی طور پر بڑے آرام سے انتظار میں کھڑے رہے بعض چار پانچ گھنٹے تک کھڑے رہے بلکہ اکثر نے شاید رات کا کھانا بھی نہیں کھایا۔ تو اُن کو یوں کھڑا دیکھ کر کچھ دیر کے لئے مَیں بھی ان کے پاس گیا تو یوں کھڑے ہنس رہے تھے اور خوش تھے جیسے انتہائی آرام دہ موسم میں کھڑے ہوں، حالانکہ اس وقت بارش ہو رہی تھی۔

حضرت مسیح موعود کی یہ جماعت بھی عجیب جماعت ہے۔ پیار آتا ہے اس جماعت پر۔ بچوں کو، بوڑھوں کو عورتوں کو بھیگتے دیکھ کر مجھے بے چینی شروع ہوگئی تھی بلکہ پوری رات ہی بے چینی رہی۔ مَیں استغفار بھی کرتا رہا، اللہ تعالیٰ سے ان کی صحت وسلامتی کی بھیک بھی مانگتا رہا کہ اس موسم کی وجہ سے ان کو تکلیف نہ ہو۔ اگلے دن ان کی حاضری دیکھ کر تسلی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ہے اور عمومی طور پر لوگ کل کے موسم کی شدت سے محفوظ رہے، وہی چہرے اکثر نظر آرہے تھے۔ تو اس بات پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا زیادہ سے زیادہ شکر گزار ہونا چاہئے کہ اس نے موسم کے بداثرات سے عمومی طور پر ہمیں محفوظ رکھا۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اِکّا دُکّا کے علاوہ عموماً مہمانوں اور شامل ہونے والوں نے انتظامات میں کسی قسم کا کوئی شکوہ نہیں کیا۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ بعض جگہ مہمانوں کو کھانا بھی فوری طور پر متبادل انتظام کرنے کی وجہ سے نہیں مل سکا یا صحیح طور پر نہیں مل سکا۔ موسم کی وجہ سے کچھ تعداد کو اسلام آباد میں مارکی لگا کر جلسہ سنوایا گیا، کچھ کو بیت الفتوح میں جلسہ سنوایا گیا۔ کچھ غلطی سے

(۔) فضل آ گئے تھے کہ یہاں سے بسیں لے جائیں گی لیکن وہاں سے انتظام نہیں تھا جس کی وجہ سے دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ بہرحال مختلف جگہ جو بھی صورتحال ہوئی انتظامیہ اور امیر صاحب نے اس پر معذرت کی ہے اور سب مہمانوں تک بھی معذرت پہنچانے کا کہا ہے اور ان سے بعض جگہ پر معمولی کوتاہیاں بھی ہوئی ہیں اس پر بھی ان کو شرمندگی ہے۔ تو مجھے امید ہے تمام مہمان جن کو کسی بھی قسم کی تکلیف سے گزرنا پڑا اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے انتظامیہ سے درگزر کریں گے اور معاف فرمائیں گے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا تھا کہ کچھ پولیس کی وجہ سے معاملہ بگڑا، انہوں نے کچھ جلد بازی دکھائی، گزشتہ سال بھی بعض دفعہ لمبی لائینیں لگی تھیں لیکن گزشتہ سال جو افسر تھا وہ ذرا ٹھنڈے مزاج کا تھا اگر اس سال بھی وہی مزاج رکھنے والا افسر ہوتا تو شاید پچھتّر فیصد ٹریفک کے معاملات آرام سے حل ہو جاتے۔ بہرحال یہ بھی ایک تجربہ ہے۔ یہ پتہ چل گیا کہ ہر قسم کے انتظامات میں مزید گہرائی تک جانے کی ضرورت ہے۔ سرکاری افسران سے واسطہ اور رابطہ میں بھی صرف خوش فہمی سے کام نہیں لینا چاہئے۔ ہر انسان کا مزاج مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے پلاننگ ہمیشہ بدترین حالات کو سامنے رکھ کر ہونی چاہئے اور اس طرح کی پلاننگ سے پھر کم سے کم پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ جو کمزوریاں مَیں دکھا رہا ہوں اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ بہت اجاگر ہوئی تھیں، معمولی باتیں بھی ہمیں ذہن میں رکھنی چاہئیں تاکہ بہتر سے بہتر کی طرف ہمارا قدم بڑھتا چلا جائے۔

عمومی طور پر جلسہ کا انتظام بہت اچھا تھا، اور جب ہم اپنی کمزوریاں سامنے رکھیں گے تو مزید بہتر ہوگا انشاء اللہ۔ شامل ہونے والوں اور غیر مہمانوں کی اکثریت نے اور بعد میں پولیس انتظامیہ نے بھی انتظامات کو سراہا ہے تعریف کی ہے اور ہمیں اس بات پر شکرگزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری ٹریننگ کے خود سامان پیدا فرما دیئے اور ہمیشہ کسی نہ کسی ذریعہ سے پیدا فرماتا رہتا ہے۔ یہی ایک مومن کا کام ہے کہ کمزوریوں کو سامنے رکھتے ہوئے بہتری کی طرف قدم بڑھاتا رہے۔

جیسا کہ میرا عموماً طریق ہے جلسہ کے بعد کے خطبہ میں شکر کے مضمون کے تحت کارکنوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اس لئے آج مَیں تمام ناظمین، منتظمین اور معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ سب نے بڑی محنت سے اور بہت اچھا کام کیا ہے۔ مختلف شعبہ جات میں مختلف طبقات کے والنٹیئرز (Volunteers) تھے۔ کھانا پکانا، کھانا کھلانا، کھانے کو مختلف قیام گاہوں میں پہنچانا، ٹرانسپورٹ کا انتظام اور اسی طرح صفائی کا انتظام، پانی کا انتظام، رہائش کا انتظام بے انتہا انتظامات ہیں ان میں مختلف والنٹیئرز تھے۔ ہر ایک نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی بساط کے مطابق بہت اچھا کام کیا ہے اور موسمی شدت یا روک ان کے کام میں روک نہیں بن سکی۔ ہر ایک نے بغیر کسی عذر اور نخرے کے ہر قسم کا کام کیا ہے۔ یہاں کے پیدائشی جن کے بارہ میں بعض کے ماں باپ کو فکر دامن گیر ہوتی ہے کہ پتہ نہیں جماعت سے اعلیٰ معیاری وابستگی رکھیں گے یا نہیں، بڑے پڑھے لکھے لوگ بھی ہیں ان سب نے بڑا اچھا مظاہرہ کیا۔ تمام معاونین نے مزدوروں سے بھی بڑھ کر کام کیا، بعض نے شاید اتنا شدید کیچڑ جو وہاں حالت ہو گئی تھی پہلی دفعہ دیکھا ہوگا اور اس پر یہ کہ پھر صرف دیکھا نہیں اس کیچڑ میں کام کرنے کے لئے جانا بھی پڑا اور پھر کاروں کو اس کیچڑ میں سے نکالنا بھی پڑا اور جب کاروں کے پہیوں سے کیچڑ اڑتا تھا تو کیچڑ کی بوچھاڑ ہو رہی ہوتی تھی اور پیچھے دھکا لگانے والے کارکنوں کا کیچڑ کی وجہ سے حلیہ بگڑ جاتا تھا۔ لیکن روزانہ رات ڈیڑھ دو بجے تک یہ والنٹیئرز اللہ کے فضل سے بڑی محنت سے کام کرتے رہے۔

یوگنڈا کے جو وزیر آئے ہوئے تھے جنہوں نے اپنے صدر یوگنڈا کا پیغام بھی پڑھا تھا۔ مجھے انہوں نے کہا کہ مَیں یہ معاونین اور یہ سارے کام کرنے والے کارکنان کو دیکھ کر بہت متاثر ہوا ہوں کہ مختلف طبقات اور علمی قابلیت کے لوگ ہیں اور بغیر کسی دنیاوی فائدہ اور لالچ کے صرف جماعت اور خدا کی خاطر انتہائی محنت اور عاجزی سے ایسے کام کر رہے ہیں جن کو پیسے لے کر بھی شاید بعض لوگ کرنا پسند نہ کریں۔ مَیں نے انہیں کہا کہ یہی تو احمدیت کی خوبصورتی ہے، یہی تو وہ انقلاب ہے جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں میں پیدا کیا ہے۔ جماعت کے کام کرنے کے لئے ایک عجیب جذبہ ہوتا ہے۔ یہ پرواہ نہیں ہوتی کہ سامنے کیا ہے۔ کام کا ارادہ کیا اور بس پھر اس میں کود پڑے اور یہ جذبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں رہنے والے ہر احمدی میں ہے ہر ملک کی جماعت میں ہے۔ بعض کارکنان اس دفعہ تو بارش کی وجہ سے سارا سارا دن اور ساری ساری رات بارش میں بھیگتے رہے ہیں لیکن اپنے سپرد جو کام تھے ان میں حرج نہیں ہونے دیا۔ بعضوں کے پاس تو برساتیاں بھی نہیں تھیں بلکہ مَیں صدر خدام الاحمدیہ سے کہتا بھی رہا کہ کم از کم ان کو رین کوٹ (Raincoat) لے دیں کیونکہ چھتریاں لے کے تو پھر کام نہیں ہو سکتا تھا۔ لیکن رین کوٹ بھی نہیں مل رہے تھے، بلکہ علاقے کی دکانوں، لندن اور دوسرے شہروں میں جو ربڑ کے فل بوٹ ہوتے ہیں جو وِلنگٹن کہلاتے ہیں وہ بھی تقریباً میرا خیال ہے جلسے پر آنے والوں نے بھی اور والنٹیئرز نے بھی خریدے اور تمام دکانوں سے خالی ہو گئے۔ تو ایک فائدہ وِلنگٹن کی انڈسٹری کو ہمارے جلسہ سے یہ بھی ہو گیا کہ ان کی بِکری ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کارکنان کو بہترین جزا دے اور ان کے ایمان میں مزید ترقی دے اور ان کو آئندہ پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق ملے۔

پس آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے تحت کہ (۔) یعنی جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔ میں سب کارکنان کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا دے۔

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے ان لوگوں کے بھی شکرگزار ہوتے ہیں جن سے انہیں کسی قسم کا فیض پہنچ رہا ہو اور ان معاونین نے اپنے آراموں کو تج کر بعض نے چوبیس گھنٹے لگاتار کام کیا یا شاید چوبیس گھنٹوں میں سے ایک دو گھنٹے سوتے ہوں۔ لوگوں کو آرام پہنچانے کے لئے کام کیا۔ پس جلسہ پر شامل ہونے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ ان کے شکرگزار بنیں اور شکرگزاری کا بہترین طریق یہ ہے کہ ان کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو پہلے سے بڑھ کر اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور اگر کسی سے کوئی غلطی ہوئی بھی ہے کسی کو اس کا تجربہ ہوا ہے تو ان کی غلطیوں کو بھول جائیں۔ چھوٹی بچیاں، عورتیں، مرد سب نے بے نفس ہو کر یہ خدمات سرانجام دی ہیں اور ان کارکنان سے بھی مَیں کہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بنیں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی فوج میں شامل ہونے کی توفیق بخشی اور آپ لوگوں کو حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کی توفیق بخشی۔

یاد رکھیں آئندہ سال کا چیلنج بہت بڑا ہے پس اس جذبے سے ہمیشہ خدمت پر کمربستہ رہیں اور کبھی اس کو ٹھنڈا نہ ہونے دیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

ایم ٹی اے کے کارکنان نے بھی چوبیس گھنٹے تمام پروگراموں کو بڑے احسن رنگ میں کوریج دی اس پر بے شمار خطوط جہاں ایم ٹی اے کو آ رہے ہیں وہاں مجھے بھی براہ راست خطوط آ رہے ہیں۔ دنیا میں پھیلے ہوئے احمدی جذبات سے مغلوب ہیں اور شکرگزاری کے جذبات سے بھرے پڑے ہیں۔ خاص طور پر پاکستان سے بیشمار خطوط آئے ہیں کہ ہم ان کارکنان کے لئے دعاگو ہیں جنہوں نے ہمیں بھی اس روحانی مائدے کے فیض سے محروم نہیں رکھا اور ان کارکنوں کا یہ حال تھا کہ انہوں نے براہ راست پروگرام پہنچانے کے لئے بے تحاشا کام کیا اور انتھک محنت کی۔ لوگوں کا بھی یہی اظہار ہے کہ بعض دفعہ ہمیں لگتا تھا کہ ہم جلسہ گاہ میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ پس یہ ایم ٹی اے کے کارکنان بھی جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ بعض کارکن تو مجھے پتہ لگا ہے کئی دنوں سے جاگنے کی وجہ سے کیونکہ سارے نظام کو اس جنگل میں سیٹ کرنا، اس پر وقت لگتا ہے تاکہ بہترین لائیو (Live) پروگرام دنیا کو دکھایا جا سکے۔ تو انہوں نے کئی دن پہلے سے ہی محنت شروع کر دی تھی۔ تو ان میں سے بعض لوگ جاگنے کی وجہ سے اتنے

ڈھال ہو گئے تھے اور بعض کی تھکاوٹ کی وجہ سے، نیند کے غلبہ کی وجہ سے، بہت بری حالت تھی ایسے بھی تھے جو کیچڑ میں گر گئے اور پتہ نہیں چلا کہ گرے ہیں اور وہیں کیچڑ میں پڑے سو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ساتھیوں نے دیکھا تو زمین پہ گرا پڑا ہے۔ اٹھا کر لائے پوچھا کیا ہوا ہے؟ کہ مَیں تو فلاں کام کے لئے نکلا تھا۔ یہ مجھے نہیں پتہ کہ پیر پھسلا ہے یا نیند کے غلبہ کی وجہ سے گرا ہوں مجھے تو بہرحال پتہ نہیں لگا۔ لیکن وہاں جب گرے تو وہیں پڑے پڑے کھلے موسم میں سوئے ہوئے ہیں۔ کیا یہ نمونے کسی دنیاوی مقصد کے لئے دکھائے جاتے ہیں۔ پس ایم ٹی اے کے کارکنان کے لئے بھی بہت دعائیں کریں اور یہی ان کی شکرگزاری ہے۔ اکثریت ان میں سے والنٹیئرز کی ہے۔

جیسا کہ مَیں نے یوگنڈا کے غیر از جماعت وزیر صاحب جو مہمان آئے ہوئے تھے کی مثال دی ہے اسی طرح بعض پروفیسر اور افسران دوسرے ممالک سے بھی آئے ہوئے تھے جو احمدی نہیں ہیں۔ کرغیزستان، قزاقستان، نائیجیریا، مراکش اور دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے تھے۔ تو سب سے مَیں نے ملاقات میں ان کے تاثرات پوچھے تھے، ہر ایک جلسے کے انتظام اور پروگرام سے بہت متاثر ہوا ہے اور یہی کہا ہے کہ جو (۔) تم پیش کرتے ہو حقیقت میں یہی (۔) ہے۔ ایک پروفیسر کرغیزستان کے تھے، ان کا یہ تاثر تھا کہ اس موسم نے تم لوگوں کو کیا ڈسٹرب کرنا ہے۔ اگر تم ان لوگوں کو کہو کہ مارکی کی بجائے باہر جا کر کیچڑ میں سجدہ کریں تو یہ سب لوگ باہر جا کر کیچڑ میں بھی سجدے کریں گے اور نمازیں پڑھیں گے ان کو کسی چیز کی پرواہ نہیں۔ یہ چیز ایسی ہے جس نے مجھے بہت متاثر کیا۔ (میرا خیال ہے کہ کرغیزستان کے نہیں بلکہ کسی اور ملک کے تھے) بہرحال یہ ان کا تاثر تھا۔

پس یہ باتیں ہمیں شکرگزاری میں بڑھاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایسی قوت قدسی عطا فرمائی جس کی وجہ سے آپ کو اطاعت اور قربانی کے نمونے دکھانے والی جماعت عطا ہوئی۔ اس دفعہ امریکہ سے بھی مقامی امریکن احمدیوں کا وفد آیا تھا۔ کافی بڑا وفد تھا، اکثریت افریقن امریکن کی تھی۔ بعض نئے احمدی بھی اس میں شامل تھے، بالکل نوجوان بھی تھے جلسے کے نظارے دیکھ کر اور مجھ سے مل کر جو جذبات سے مغلوب ہو جاتے تھے وہ ایک عجیب نظارہ ہوتا تھا۔ اپنے ملک میں بھی جلسہ دیکھتے ہیں لیکن ان کا بیان ہے کہ اس جلسہ کا اثر ہی کچھ اور تھا جو ابھی تک ہم محسوس کر رہے ہیں۔ ان کو اس جلسہ کا ماحول ہی بالکل مختلف لگا ہے۔ پھر موسمی حالات کے باوجود شامل ہونے والوں اور خاص طور پر کارکنوں کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر ان میں بھی ایک نئی روح پیدا ہوئی ہے۔ محبت اور بھائی چارے میں بڑھے ہونے کے نظاروں کے بھی ہر ایک کے اپنے تجربات ہیں جن کا بیان بہت لمبا ہے اور مشکل بھی ہے کیونکہ یہ سب ایسی باتیں ہیں جو محسوس کی جاسکتی ہیں ان کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا میرے لئے ممکن نہیں۔

اسی طرح کینیڈا سے آئے ہوئے امیر صاحب کینیڈا نے بھی لکھا کہ موسم کی شدت کی وجہ سے میرا خیال تھا کہ لوگ کم آئیں گے لیکن مَیں نے دیکھا کہ اسی طرح ہی حاضری ہے۔ عورتیں بھی جو اپنے چھوٹے بچوں کو بچوں کی گاڑی میں بٹھا کے جا رہی تھیں، پاس سے کاریں گزرتی تھیں کیچڑ اور پانی کے چھینٹے اچھل کر ان پر پڑتے تھے لیکن انہوں نے پرواہ نہیں کی اور اللہ کے فضل سے جلسے کے پروگرام کے لئے شامل ہوئیں۔ مجھے بھی کسی نے کہا کہ خواتین نہیں آئیں گی، بہت کم آئیں گی۔ تو میرا یہی جواب تھا کہ صرف وہ جو اپنا زیور اور کپڑے دکھانے کے لئے شامل ہوتی ہیں وہ نہیں آئیں گی باقی اللہ کے فضل سے تمام عورتیں شامل ہوں گی۔

تو بہرحال یہ جلسہ اپنی تمام برکات سے مستفیض کرتے ہوئے گزر گیا۔ ہر احمدی کو جو کسی بھی حیثیت سے جلسہ میں شامل ہوا اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کیونکہ یہ شکرگزاری ہی ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کے مزید انعاموں کا وارث بنائے گی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود اس کا وعدہ قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ (۔) (ابراہیم:8) یعنی اے لوگو اگر تم شکرگزار بنے تو مَیں تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔

پس ہمیشہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ کے شکرگزار بنے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انعاموں کو مزید بڑھاتا چلا جائے اور آئندہ سال پہلے سے بڑھ کر اپنے فضلوں سے نوازے اور ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے اور اس جلسہ کے تجربات سے صرف UK کی جماعت ہی فائدہ نہ اٹھائے بلکہ تمام دنیا کی جماعتیں اور ان کی جماعتی انتظامیہ کو بھی اس حوالے سے جائزے لینے چاہئیں کیونکہ دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانا بھی عقلمندی ہے اور اگلے سال انشاء اللہ تعالیٰ جیسا کہ مَیں نے کہا خلافت جوبلی کے جلسے منعقد ہونے ہیں جن میں انتظامات کی بھی وسعت ہوگی۔ یہاں کی انتظامیہ تو اپنی کمیوں اور غلطیوں کو لال کتاب میں اس جلسہ کے لئے (جو ہر جماعت میں بنائی جاتی ہے) لکھ لے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ ان کا مداوا بھی کرے گی۔ لیکن دوسرے لوگ جو یہاں نمائندے آتے ہیں ان کو بھی اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنی چاہئے۔ انہیں بھی اپنی اصلاح کے لئے ان باتوں کو نوٹ کر لینا چاہئے تاکہ آئندہ سال جیسا کہ مَیں نے کہا جلسوں میں جو وسعت ہوگی اس میں بہترین انتظام ہوگا۔ خاص طور پر جن ملکوں میں اللہ تعالیٰ نے چاہا تو مَیں جلسوں میں شامل ہوں گا ان کے انتظامات زیادہ وسعت کے متقاضی ہوں گے۔ تو زیادہ پہلوؤں پر غور کرنا ہوگا۔ اس لحاظ سے بھی تمام دنیا کی جماعتیں بھی جائزے لیں اور ان جلسوں کا جو مقصد ہے وہ ہم حاصل کرنے والے ہوں۔

ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر احمدی کو چاہے وہ دنیا کے کسی ملک میں بس رہا ہے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھے کہ تقویٰ پیدا ہوگا تو شکرگزاری کے جذبات بھی بڑھیں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (آل عمران:124) اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم شکرگزار بنو۔ پس حقیقی شکرگزار بھی وہی ہو سکتا ہے جو اللہ کا خوف رکھتا ہو۔ اس کے احکامات پر عمل کرنے والا ہو۔ اس بات کا فہم و ادراک رکھتا ہو۔ اور اس جلسے میں شمولیت کا فائدہ بھی تبھی ہوگا جب اس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں گے جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔ جب ہم اس طرح زندگیاں گزاریں گے تو حقیقی شکرگزار بنتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق مزید انعامات اور برکات حاصل کرنے والے ہوں گے اور پہلے سے بڑھ کر ہم پر اللہ تعالیٰ کے انعامات اور احسانات کی بارش ہم پر ہوگی، انشاء اللہ۔

پس پھر مَیں کہتا ہوں کہ ہر احمدی اس بات پر شکرگزار ہو کہ اس نے مسیح موعود کا زمانہ پایا جس کا انتظار کرتے کرتے لوگ دنیا سے رخصت ہو گئے اور آپ کے بلانے پر اس جلسے میں آئے اور شامل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات کو اترتے ہوئے دیکھا۔ کام کرنے والوں کے اخلاص و وفا کو دیکھا، غیروں کو متاثر ہوتے دیکھا۔ شکرگزاری کے یہ جذبات جتنے بڑھیں گے اور تقویٰ میں ترقی کے ساتھ شکرگزاری جتنی زیادہ ہوگی اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے انعامات کو سمیٹنے والے بنتے چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ شکرگزاری کی حقیقی روح کو سمجھنے والے ہوں۔

خواب

اک خواب ہے دنیا کہ عدم جس کی ہے تعبیر
اور موت کا لقمہ ہیں سبھی طفل و جواں پیر
انسانوں سے پُر رُوئے زمیں، زیرِ زمیں ہے
دونوں طرف اس خاک کے ورقے پہ ہے تصویر

ا۔ع۔ملک

خبریں

القاعدہ کے خلاف کارروائیوں میں کمی

امریکی انٹیلی جنس عہدیدار کا کہنا ہے کہ پاکستان سیاسی بحران اور دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے باعث القاعدہ کے خلاف کارروائیوں میں کمی لا رہا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر امریکی اخبار سے گفتگو کرتے ہوئے اس عہدیدار نے دعویٰ کیا کہ کچھ روز تک قبائلی علاقوں میں پاکستانی فوج کی تعداد کم ہو جائے گی جس کے باعث وہاں القاعدہ کے ٹھکانے محفوظ ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مشرف برسراقتدار رہیں یا نہ رہیں دونوں صورتوں میں دہشت گردی کے خلاف امریکہ سے تعاون میں کمی آجائے گی۔

صدارتی الیکشن کیلئے سینٹ اور قومی اسمبلی بھی کافی ہے

حکومت نے کہا ہے کہ صدارتی الیکشن کیلئے سینٹ اور قومی اسمبلی بھی کافی ہے جبکہ وکلاء رہنماؤں نے کہا ہے کہ چاروں صوبوں کی نمائندگی ضروری ہے۔ دونوں طرف کے نمائندوں نے ان خیالات کا اظہار ’’جیو‘‘ ٹی وی کے زیر اہتمام ایک مباحثے میں کیا۔

اے پی ڈی ایم کے متعدد رہنما نظر بند، کئی گرفتار

حکومت نے اے پی ڈی ایم کے متعدد رہنماؤں اور کارکنوں کی نظربندی کے احکامات جاری کر دیئے ہیں جبکہ کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس کی طرف سے جڑواں شہروں راولپنڈی اور اسلام آباد میں اے پی ڈی ایم کے مزید کارکنوں کی گرفتاری کیلئے چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے حکومت کی طرف سے یہ اقدام حزب اختلاف کی جماعتوں اور وکلاء برادری کی طرف سے 27 ستمبر کو صدر جنرل مشرف کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کروانے کے موقع پر چیف الیکشن کمیشن اور صوبائی الیکشن کمیشن کے دفاتر کے گھیراؤ کی دھمکی کے بعد کیا گیا ہے۔

مشرف کو ووٹ دیں، عہدے ملیں گے، ناراض حکومتی ارکان کو آفر

صدر جنرل مشرف کا باوردی انتخاب ناکام بنانے کیلئے اپوزیشن جماعتوں نے حکومت سے ناراض اراکین کی حمایت حاصل کرنے کیلئے رابطے تیز کر دیئے ہیں جبکہ اپوزیشن کے خلاف کریک ڈاؤن کے بعد ان ناراض اراکین کو منانے کیلئے اہم حکومتی شخصیات حساس اداروں کے اعلیٰ افسروں کے ساتھ ان سے ملاقاتیں کر رہی ہیں تاکہ مشرف کے دوبارہ صدر منتخب کئے جانے میں کوئی رکاوٹ نہ رہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ناراض اراکین کو صدر مشرف کے حق میں ووٹ دینے کی صورت میں پرکشش عہدوں اور مراعات کی آفر بھی کی گئی ہے۔

بھارت پاکستان کو اپنی پالیسیوں کا مرکز بنانے سے گریز کرے

امریکہ نے بھارت پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کو اپنی پالیسیوں کا مرکز بنانے سے گریز کرے۔ واشنگٹن میں جاری بیان کے مطابق امریکہ کے نائب وزیر خارجہ برائے دفاع جیمز کلیڈ نے ریٹائرڈ بھارتی جرنیلوں اور سفارت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ نے بھارت کے ساتھ تعلقات کو پاکستان کے ساتھ تعلقات سے جوڑنا ختم کر دیا ہے۔ لہٰذا بھارت بھی جنوبی ایشیا کے خطے سے باہر نکلے اور اپنی پالیسیوں میں پاکستان کو مرکز بنانے سے گریز کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بنیادی پوزیشن رکھتا ہے اور واشنگٹن اپنے اتحادی کو درپیش مشکلات سے نکالنے کیلئے اس کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

ریل گاڑیوں میں اکانومی کلاس ختم کرنے کا حتمی فیصلہ

ریلوے حکام نے ریل گاڑیوں میں غریب مسافروں کیلئے اکانومی کلاس مرحلہ وار ختم کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا۔ اکانومی کلاس کو موٹروے اے سی میں تبدیل کیا جا رہا ہے جس کا کرایہ غریب مسافر کی پہنچ سے باہر ہو جائے گا۔ ریلوے حکام نے ریل گاڑیوں کے سفر کو مزید محفوظ بنانے کیلئے سیفٹی ڈیوائس لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسافروں نے ریلوے کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ریلوے سے اکانومی کو ختم نہ کیا جائے۔

مغرب حملے سے باز رہے، ایران کی وارننگ

ایران نے اپنی فوج طاقت کے اظہار کیلئے اسرائیل تک مار کرنے والے میزائل سمیت ہتھیاروں کی نمائش کرتے ہوئے کھلے لفظوں میں مغرب کو انتباہ کیا ہے کہ وہ حملے سے باز رہے۔ ایران کے وزیر دفاع مصطفیٰ نجار نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف کسی بھی طرح کی دھمکی آمیز کارروائی کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ اگر کسی نے ایران پر حملے کی جرأت کی تو اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

غیبت سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

اسی طرح مردوں کی بھی شکایات آتی ہیں۔ مجلسوں میں بیٹھ کر لوگوں کے متعلق بات کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ایسے بھی مرد ہیں۔ یہ وہی ہیں جن کو نکھے بیٹھنے کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کے بیوی بچے بے چارے کما کر گھر کا خرچ چلا رہے ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو شرم بھی نہیں آ رہی ہوتی۔ بہرحال یہ بیماری چاہے عورتوں میں ہو یا مردوں میں اس سے بچنا چاہئے۔ نظام جماعت کو بھی چاہئے خدام، لجنہ وغیرہ کو اس بارہ میں فعال ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ بیماری دیہاتی، ان پڑھ اور فارغ عورتوں میں زیادہ ہے اس لئے لجنہ کو خاص طور پر، دنیا میں ہر جگہ، موثر لائحہ عمل اس کے لئے تجویز کرنا چاہئے۔ پھر ان باتوں کے علاوہ جن کی نشاندہی حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے یہ بھی بیماری پیدا ہو گئی ہے کہ فارغ وقت میں اسی طرح لوگوں کے گھروں میں بے وقت چلی جاتی ہیں۔ اور اگر کسی غریب نے اپنی سفید پوشی کا بھرم قائم رکھا ہوا ہے کہ اس طرح اندر گھستی ہیں گھروں میں کہ ان کے کچن تک میں چلی جاتی ہیں۔ کھانوں کی ٹوہ لگاتی ہیں کہ کیا پکا ہے کیا نہیں پکا۔ اور پھر بجائے ہمدردی کے یا ان کی مدد کرنے کے، یا کم از کم ان کے لئے دعا کرنے کے، مجلسوں میں باتیں کی جاتی ہیں کہ پیسے بچاتی ہے، سالن کی جگہ چٹنی بنائی ہوئی ہے یا پھر اتنا تھوڑا سالن تھا، یا فلاں تھا، یہ تھا، وہ تھا، کنجوس ہے۔ وہ کنجوس ہے یا جو بھی ہے وہ اپنا گھر چلا رہی ہے جس طرح بھی چلا رہی ہے تمہارا کیا کام ہے کہ کسی کے گھر کے اندر گھس کر اس کے عیب تلاش کرو۔ اور پھر جب ایسے سفید پوش لوگوں کے گھروں میں بچیوں کے رشتے آتے ہیں تو پھر ایسی عورتیں Active ہو جاتی ہیں، بڑی فعال ہو جاتی ہیں اور جہاں سے کسی کا رشتہ یا پیغام آیا ہو وہاں پہنچ کر کہتی ہیں کہ ان کے گھر میں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہاں سے تمہیں جہیز بھی نہیں مل سکتا۔ اس لڑکی میں فلاں نقص ہے۔ تو میں تمہیں بتاتی ہوں فلاں جگہ ایک اچھا رشتہ ہے، یہاں نہ کرو وہاں کرو۔ گو جماعت میں ایسے لوگوں کی تعداد انتہائی کم ہے، معمولی ہے، پھر بھی فکر کی بات ہے کیونکہ جس معاشرے میں ہم رہ رہے ہیں وہ ایسا ہی ہے اور یہ معاشرہ بہرحال اثر انداز ہوتا ہے اور یہ باتیں بڑھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 572)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ

چار براعظموں میں خدمت کی توفیق پانے والے مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب 25 ستمبر 1922ء کو پیدا ہوئے۔ 1946ء میں زندگی وقف کی۔ 1951ء میں غانا بھجوائے گئے مختلف اوقات میں 1970ء تک مغربی افریقہ میں بطور مربی اور امیر و مشنری انچارج خدمات کی توفیق پائی۔ 1977ء تا 1984ء امریکہ اور پھر جرمنی میں امیر و انچارج مربی خدمت کی سعادت حاصل کی۔ شرق اوسط میں خدمت کا موقعہ ملا۔ مرکز میں رہتے ہوئے۔ سیکرٹری حدیقۃ المبشرین، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، قائم مقام اور وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کے طور پر بھی خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مقام نعیم پر فائز مربیان میں آپ کا تذکرہ فرمایا۔ 7 جنوری 2001ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پائی۔

درخواست دعا

مکرم انیس احمد صاحب ندیم مربی انچارج جاپان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم وسیم احمد صاحب صدر جماعت محمد آباد سٹیٹ بعارضہ قلب و ہیپاٹائٹس بیمار ہیں۔ گزشتہ دنوں دل کی دو شریانوں کی اینجیو پلاسٹی کی گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز ماہ نور نہال واقفہ نو عمر 7 سال بنت مکرم عبدالقیوم صاحب جاپان کی نشو و نما ذہنی اور جسمانی عوارض کی وجہ سے نہیں ہو رہی۔ اس کے چھوٹے بھائی علی شجاع عمر 5 سال کی بھی ویسی ہی حالت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق معجزانہ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

فاروق اسٹیٹ
3۔ای مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔ لاہور
UAN=111-30-31-32
طالب دعا: عمر فاروق ایم بی اے (یو ایس اے)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت /150 روپے 120ML قیمت -/600 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

ربوہ میں سحر و افطار 25 ستمبر

انتہائے سحر	4:36
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:00
وقت افطار	6:04

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان، شجرکار، وجیٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4505055

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

البشیرز

معروف قابل اعتماد نام

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ

0300-4146148

فون شوروم چوکی 047-6214510-049-4423173

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزہ بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Office:- 042-5177124 / 5162310

Fax:042-5164619

info@educationconcern.com

www.educationconcern.com

CPL-29FD

(BCS) Bilal Consultancy Services

آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں

Study and Stay in Austraila Ireland, U.K, Malta

- Visa without interview.
- No Visa No Consultancy Fee
- Tuition fee and consultancy fee after visa
- No IELTS No TOEFL only for Malta

Please contact: Mr. Azhar Bilal Ch

PH: 047-6005578, 03224347064

آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

اپنے ہمسائیوں کا خیال رکھیں

Sarmad Jewellers

different.like you...

Rizwan Aslam

0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore

Ichra Branch Shop#231, Madina Bazar, Ichra Lahore

Tel:+92-42-7595943 Tel: 92-42-7523145

contact@sarmadjewellers.com Fax:+92-42-7567952

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا:

دلہن جیولرز

تدبیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

روشن کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR

Ph:047-6212434 Fax:6213966

FARM HOUSE FOR SALE

A 16 Kanal beautiful farm house-main Sargodha road, (near Ahmad Nagar) 5 mints drive form Darulziafat/ Bait-e- Mubarak includes the following.

1. 2bedroom hut.
2. Hand carved stone building [2000 sqft] fitted with solid walnut wood flooring.
3. Swimming pool with Bar-B-que
4. Manmade Lake.
5. 40+ fruit trees & landscape.
6. 9 icnh, 1300 feet boundary wall with fencing.

Contact:

0321-7708355-0346-7241121

خوشخبری

عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

Dawlance, Haier, Sabro, LG Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

طالب دعا: انعام اللہ

7231680

7231681

7223204

1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین

کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

042-7223228

7357309

0301-4020572

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

طالب دعا: منصور احمد شیخ

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS

فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ بالمقابل پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

Study in ireland & Switzerland

Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa

- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND

ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE	Lahore Office
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza 1-8 Markaz Islamabad Pakistan	Office No 56, Ground Floor, Landmark Plaza.Jail Road, Lahore Pakistan
PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337	Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

انگریزی ادویات و ڈیکلہ جات کا مرکز، بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751 رہائش: 047-6214228

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

Real Estate Consultants

فون: 0425301549-50-042-8490083

042-5418406-7448406

موبائل: 0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی

صدیق اینڈ سنز

اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔

علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

اعتماد کا نام

سیکنی آٹو سپیئر پارٹس

مین جی ٹی روڈ بیدن ٹاؤن لاہور

0321-4454434

فون نمبر: 042-7963207-7963531